146122-لڑکی کا نام "حوّا" رکھا جا سکتا ہے؟

سوال

کیا کسی لڑکی کا نام "حوّا" رکھنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

کسی لڑکی کا نام "حوّا" رکھنا جائز ہے اس میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ ناموں کے بارے میں بنیادی اور اصولی حکم اباحت اور جواز کا ہے، چنانچہ کوئی بھی نام اس وقت تک رکھنا جائز ہے جب تک اس میں کوئی شرعی ممانعت نہ ہو یا اس میں کوئی غلط معنی نہ پایا جائے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (101401) کا جواب ملاحظہ کریں۔

نیز یہ نام سلف صالحین کے ہاں بھی معروف تھا، چنانچہ صحابیات میں سے کچھ صحابیات نام "حوّا" ہے، جیسے کہ: سیدہ حواء بنت یزید بن السکن رضی اللہ عنہا، ان کے بارے میں ابن اثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: "آپ کا تعلق ایسی انصاری صحابیات سے تھا جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی تھی، آپ اپنے خاوند قیس بن خطیم سے قبل مسلمان ہو گئیں تھی، آپ کے والد کا نام یزید اور دادا کا نام السکن تھا۔" ختم شد
"أسد الغابة" (7/73). مزید کے لیے دیکھیں: "الإصابة في تمييز الصحابة"، از ابن حجر (7/588)

واللہ اعلم